

MUD-022

**M. A. (Applied Urdu) Programme
(MAAUD)**

ASSIGNMENT

For

(January 2024)

اردو شاعری

(Urdu Shairi)

(MUD-022)



**Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068**

اسائنمنٹ

ایم۔ اے (اپلانڈ اردو) پروگرام

عزیز طلبا / طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائنمنٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائنمنٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائنمنٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائنمنٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائنمنٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ دراصل یہ اسائنمنٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔ دوران مطالعہ اگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و توضیح درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات مختاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جارہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کر کے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت مضبوط ہوگی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

• منطقی نوعیت کے ہوں۔

- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو۔
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے۔

ہدایت:

یہ یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اسائنمنٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائنمنٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائنمنٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

- 1- پروگرام گائڈ میں اسائنمنٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
- 2- اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
- 3- کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائنمنٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
- 4- آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائنمنٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
- 5- اپنے اسائنمنٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔
- 6- جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
- 7- اسائنمنٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
- 8- اسائنمنٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ درج ذیل نمونے کے مطابق بنائیے:

Course Title-----/----- (اردو) کورس کا عنوان

----- رول نمبر / ----- اسائن منٹ نمبر

Name in English-----/----- (اردو) نام

----- اسٹڈی سنٹر کا نام

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

Good Luck!

ٹیوٹر مار کڈ اسائن منٹ

Course Code:	MUD-022
Course Title:	اردو شاعری
Assignment Code:	MUD-022/TMA/2024
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں اور سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال 1- غزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کے فن سے مدلل بحث کیجیے۔

(یا)

مثنوی کی تعریف کیجیے اور اس کے فن پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

سوال 2- قصیدے کی اقسام بیان کرتے ہوئے اس کی ادبی اور تہذیبی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

(یا)

نظم کے آغاز و ارتقا پر ایک جامع مضمون سپرد قلم کیجیے۔

سوال 3- میر انیس کے سوانحی کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی مرثیہ نگاری سے بحث کیجیے۔

(یا)

شہرید کے سوانحی حالات و کوائف بیان کرتے ہوئے ان کی غزل گوئی کے امتیازات واضح کیجیے۔

سوال 4- اختر الایمان کی نظم نگاری پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

(یا)

خواجہ حیدر علی آتش کی غزل گوئی سے مدلل بحث کیجیے۔

سوال 5- مندرج ذیل اشعار کا تجزیہ مع سیاق و سباق کیجیے۔

اٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اردی نے کیا ملک خزاں متاصل
سجدہ شکر میں ہے شاخ شردار ہر ایک
دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عز و جل
قوت نامیہ لیتی ہے نباتات کا عرض
ڈال سے پات تک پھول سے لے کر تا پھل
واسطے خلعت نو روز کے ہر باغ کے بیچ
آب جو قطع کرنے لگی روش پر مخمل
بخشتی ہے گل نو رستہ کی رنگ آمیزی
پوشش چھینٹ قلم کار، بہ ہر دشت و جبل

(یا)

کس شعر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے رستم کا جگر زیر کفن کانپ رہا ہے
ہر قصر سلاطین زمن کانپ رہا ہے سب ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے
شمشیر بہ کف دیکھ کے حیدر کے پسر کو
جبریل لرزتے ہیں سمیٹے ہوئے پر کو

ہیبت سے ہیں نہ قلعة افلاک کے در بند جلاذ فلک بھی نظر آتا ہے نظر بند
وا ہے کمر چرخ سے جوزا کا کمر بند سیارے ہیں غطاں صفت طائر پر بند
انگشت عطارد سے قلم چھوٹ پڑا ہے
خورشید کے پنچے سے علم چھوٹ پڑا ہے